مسلم ممالک مسائل اور وسائل

عنایت اللہ صدیقی

آج کائنات کا کوئی ایسا خطہ نہیں جہاں اسلام کے پیروکار موجود نہ ہوں۔ افریقہ کے دور دراز جنگلوں اور صحراؤں سے لے کر عرب کے ریگستانوں تک بحر ہند کے گرم پانیوں سے سائبیریا کی ٹھٹھرتی وادیوں تک، K-2 کی چوٹیوں سے لے کر بحر اوقیانوس کے کناروں تک مسلمان پھیلے ہوئے ہیں۔

آج دنیا میں 59 اسلامی ممالک قائم ہیں اور ان کی افرادی قوت تقریباً ایک ارب چالیس کروڑ ہے، اور مسلم دنیا کے پاس لامحدود معدنی دولت اور بے پناہ زرعی وسائل ہیں۔ اس کے علاوہ سمندروں اور بندرگاہوں کی بھی بہتات ہے۔ اور جغرافیائی طور پر تمام مسلمان ممالک کی سرحدیں کسی نہ کسی طور پر آپس میں ملی ہوئی ہیں۔ نیز انتہائی حساس اور اہم خطے مسلمانوں کے پاس ہیں۔ ان آزاد ملکوں کے علاوہ پوری دنیا میں ہر جگہ مسلمان موجود ہیں اور ہر جگہ اثر انداز ہونے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ ان سب سے بڑھ کر بڑی نعمت مسلمانوں کے پاس ایک خالص اور پاک وصاف تہذیب اور مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جس میں اس کے بالمقابل دوسرا کوئی مذہب کھڑا ہونے کی جرأت نہیں کرسکتا۔ اگر ان سب حقائق کی روشنی میں دیکھا جائے تو مسلم امت کو دنیا کا حکمران ہونا چاہئے تھا۔ افرادی حوالے سے مسلمان ایک بہت بڑی قوت کے مالک ہیں۔ مگر ان تمام وسائل کے باوجود مسلم دنیا کفر کے زیر نگیں اور ظلم و بربریت کی شکار ہے اور مجموعی طور پر مسلمان ممالک میں اسلام کا نظام مفقود ہے، الا ماشاء اللہ۔ ہر مسلم ملک کا سربراہ کفر کے اماموں سے گہرے تعلقات کا خواہاں نظر آتا ہے اور ان تعلقات کو بحال رکھنے میں ان سربراہوں کو خواہ کتنا ہی مہنگا سودا کرنا پڑے، یہ اس سے گریز نہیں کرتے۔

ادھر مسلم ممالک کے عوام بھی سامراجی تہذیب کو اپنانا باعث فخر سمجھتے ہیں اور ان کی نام نہاد روشن خیالی اور جدیدیت کے جال میں بری طرح جکڑے ہوئے ہیں۔ جبکہ عالم کفر بڑی گہری منصوبہ بندی کے ساتھ مسلمانوں کا استحصال کرنے اور ان کا خون نچوڑنے میں مصروف ہے، وہ مسلمانوں کو باہم لڑا کر اپنے مقاصد حاصل کرتے ہیں۔ اگر اس طرح بھی دال گلتی نظر نہ آئے تو براہ راست دہشت گردی کا لیبل چسپاں کرکے ان ممالک پر قبضہ کیا جاتا ہے۔ افغانستان اور عراق اس کی بدترین مثالیں ہیں۔ معاشی، معاشرتی اور سائنس وٹیکنالوجی کے میدان میں استحصال ایک الگ داستان ہے، جو کہ زبان حال سے پکار

پکار کر فریاد کر رہا ہے: ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات

مسلمانوں کو ایک خاص منصوبہ بندی کے تحت جدید ٹیکنالوجی سے دور رکھا گیا ہے۔ مسلمانوں کی راہ میں مختلف قسم کی رکاوٹیں کھڑی کر کے پسماندہ رکھنے کی بھرپور کوشش کی جاتی ہے۔

مسلم ممالک میں قائم عظیم الشان مدارس کو تباہی سے دو چار کرنے کی سازشیں اب مخفی نہیں ہیں۔ اور بعض اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ایسا نظامِ تعلیم جاری کرانے میں کامیاب ہو رہے ہیں جہاں دین سے برگشتہ نسل تیار ہو رہی ہے۔

امت مسلمہ کی نئی پود مجموعی طور پر بے راہ روی، بے عملی اور غفلت کا شکار ہے۔ یہ مسلمان یہود و نصاریٰ کے غلام بن کر مسلمانوں کے بہتے ہوئے لہو کے تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ مسلمان بہن بھائیوں کی متاعِ عزیز لٹتی دیکھ کر ٹس سے مس نہیں ہوتے۔   وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا   کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

قارئین کرام! ان سب مسائل کا حل یہ ہے کہ تمام عالم اسلام اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑے۔ یاد رکھیے ہماری عظمت گم گشتہ کی بازیابی کا راز صرف کفر سے نفرت، اسلام سے محبت اور باہمی اتحاد و اتفاق میں پوشیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو سمجھ و فہم عطا فرمائے۔ آمین

❁❁❁❁❁❁❁

سگریٹ نوشی کے مضرات

ایک نیوز ایجنسی کے مطابق دنیا بھر کے مسلمان سگریٹ نوشی کی شکل میں روزانہ اسرائیل کو 96,00,000 ڈالر نذرانہ پیش کرتے ہیں۔ دنیا بھر میں مسلمانوں کی تعداد تقریباً 2,00,00,00,000 ہے۔ جن میں سے 40,00,00,000 کے قریب لوگ سگریٹ نوش ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی سگریٹ ساز کمپنی کے مالکان یہودی ہیں۔ یہ کمپنی اپنے منافع کا 21% حصہ اسرائیل کو بطور عطیہ دیتی ہے۔

(سر راہے نوائے وقت 25 مئی 2002ء)